

سوال

کلیں حکم 455

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کمانی عورت زانیہ اور چورا و سود خوار کی کمانی ان کے غائب ہوجانے کے بعد کیا حکم رکھتی ہے یعنی حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

توبہ کے متعلق قرآن شریف میں آیا ہے

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُوْحِيَ إِلَيْهِ أَنَّ اللَّهَ تَابَ لَهُ... وكان اللہ غفوراً رحیمًا

نہی توبہ کر کے نیک عمل کرنے والے کی راہیں خدا تعالیٰ نیکوں سے پرل دیتا ہے حدیث شریف میں ہے: التائب من الذنب کمن اذ لم یذنب توبہ کرنے والا ایسا ہوجاتا ہے جیسا کہ اس کا کوئی گناہ نہیں ہے و نماز کے متعلق قرآن پاک میں صاف ارشاد ہے: فمن جاءہ نوحۃ من ربہ فلیستہا نوحۃ من ربہ فلیستہا نوحۃ من ربہ

مشرقیہ :-

ن کہ سود میں رضائے مالک ہوتی ہے عجیب استدلال ہے یہ کس دلیل سے ثابت ہے کہ جہاں رضائے مالک ہو وہاں حکم جواز ہے زانیہ اپنی رضائے کرائی ہے تو کیا زانیہ سے زانیہ حرام کے بچے کو قتل کرانے کو یا اور کوئی شخص کسی کو قتل کرنے لے سکتے مال دیتا ہے اس میں بھی مالک کی رضائے کہ یہ مال حرام

هذا ما أخذني والذم أعظم بالصواب

[فتاویٰ ثانیہ امرتسری](#)

جلد 2 ص 426

محدث فتویٰ